روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 31۔اکتوبر 2015ء 17 محرم 1437 ہجری 31۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 246

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت عالم:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مشرکوں کے خلاف بددعا کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا میں تو رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصله باب النهی عن لعن الدواب حديث نمبر 4704)

میری دعا رحمت ہے:

حضرت یزید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تازہ قبر دیکھی تو پوچھا یہ کس کی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ فلاں عورت کی ہے جو فلاں قبیلہ کی خادمہ تھی۔ یہ آج دوپہر کو فوت ہوگئی تھی جبکہ آپ آرام فرما رہے تھے اس لئے ہم نے آپ کو جگانا پسند نہ کیا۔ رسول اللہؐ نے اس کا جنازہ پڑھایا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی میری موجودگی میں فوت ہو جائے تو مجھے ضرور اطلاع دیا کرو کیونکہ میری دعا اس کے لئے رحمت ہے۔

(سنن نسائی کتاب الجنائز باب الصلوٰة علی القبر حديث نمبر 1995)

امت کا رستگار:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری مثال اور میری امت کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور کیڑے مکوڑے اور پروانے اس میں گرنے لگے اور میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑے ہوئے ہوں اور تم اس (آگ) میں گرتے ہو۔ (مسلم کتاب الفضائل باب شفقتهِ صلی اللّٰه علیه و سلم)

قوم کا نجات دہندہ:

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ میری مثال اور اس ہدایت کی مثال جس کے ساتھ اللہ نے مجھے بھیجا ہے اس شخص کی مثال ہے جو اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا اے میری قوم! یقیناً میں نے اپنی آنکھوں سے ایک لشکر دیکھا ہے اور میں کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پس بچ جاؤ۔ پس اس کی قوم کے ایک گروہ نے اس کی اطاعت کر لی۔ وہ رات کو نکل گئے اور وقت کے اندر اندر چلے گئے اور ان میں سے ایک گروہ نے تکذیب کی اور وہ اپنی جگہوں پر ہی رہے اور اُس لشکر نے انہیں صبح آلیا اور ہلاک کر دیا انہیں جڑ سے اکھیڑ دیا۔ یہ مثال اس شخص کی ہے جس نے میری اطاعت کی اور اس کی پیروی کی جو میں لے کر آیا ہوں اور اس کی مثال ہے جس نے میری نافرمانی کی اور تکذیب کی اس حق کی جسے میں لے کر آیا ہوں۔

(مسلم، کتاب الفضائل، بَاب شَفَقَتِهِ صلی اللّٰه علیه و سلم)

ہر جنگ مدافعانہ تھی

روتھ کرنسٹن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں لکھتے ہیں:

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی جنگ یا خونریزی کا آغاز نہیں کیا۔ ہر جنگ جو انہوں نے لڑی مدافعانہ تھی۔ وہ اگر لڑے تو اپنی بقا کو برقرار رکھنے کے لئے۔ اور ایسے اسلحہ اور طریق سے لڑے جو اس زمانے کا رواج تھا۔ یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ چودہ کروڑ (یاد رہے کہ یہ حوالہ 1949ء میں چھپنے والی ایک کتاب کا ہے) عیسائیوں میں سے جنہوں نے حال ہی میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد انسانوں کو ایک بم سے ہلاک کر دیا ہو کوئی ایک قوم بھی ایسی نہیں جو ایک ایسے لیڈر پر شک کی نظر ڈال سکے جس نے اپنی (تمام) جنگوں کے بدترین حالات میں بھی صرف پانچ یا چھ سو افراد کو تہہ تیغ کیا ہو۔

(Ruth Cranston, World Faith, Harper and Row Publishers, New York,1949, p 155)

اجتماع لجنہ برطانیہ سے
حضور انور کا اختتامی خطاب

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع لجنہ اماء اللہ برطانیہ 2015ء کے اختتامی اجلاس میں خطاب فرمایا۔ حضور انور کے اس خطاب کی ریکارڈنگ درج ذیل پاکستانی اوقات کے مطابق ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر نشر کی جائے گی۔ احباب اس سے استفادہ فرمائیں۔

31/اکتوبر 12:10pm، 23:20pm

یکم نومبر 6:35am,12:05pm، 8:20pm

2 نومبر 1:35am، 6:30am

ریسرچ مقابلہ اور کانفرنس

عبدالسلام ریسرچ فورم کے تحت 5 اور 6 دسمبر 2015ء کو ربوہ میں International Infectious Diseases Conference 2015 منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کانفرنس میں دنیا کے مختلف ممالک سے ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ پیش کریں گے۔ اس موقع پر نوجوان ڈاکٹر صاحبان کے لئے ایک مقابلہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ 30 سال سے کم عمر ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ Poster Presentation کی صورت میں پیش کر سکتے ہیں۔ Poster Presenation کی تفصیلات کانفرنس کی مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

www.infectiousdiseasesconf.com

یا پھر فون نمبر 047-6212473 پر رابطہ کر کے مطلوبہ تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں۔

اس سے قبل اپنی ریسرچ 250 الفاظ کے Abstract کی صورت میں بذریعہ ای میل اس ایڈریس پر بھجوائیں۔

info@infectiousdiseasesconf.com

منظور ہونے والے Abstracts اس مقابلہ میں شامل ہوں گے۔ اس مقابلہ میں اول آنے والی ریسرچ کو Abdus Salam Young Researchers Award دیا جائے گا۔ نوجوان ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کانفرنس میں شرکت فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 18 ستمبر 2015ء

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی آمد کی کیا غرض بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو تجدید دین کے لئے بھیجا ہے۔ آپ نے ہمیں دین کی اصل کو اس کی بنیاد کو اس کی حقیقی تعلیم کو خوبصورت کر کے دکھایا ہے اور بدعات اور غلط روایات کو دور کرنے کی نصیحت فرمائی۔

س: حضرت مسیح موعود کی روایات جمع کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات بھی جو حضرت مسیح موعود سے ہمیں پہنچتی ہے وہ ہمارے لئے مددگار ہوتی ہے ہمیں بہت سارے فتنوں سے بچانے والی ہوتی ہے اور بہت سی برائیوں سے روکنے والی ہوتی ہے۔

س: بعض چھوٹی باتیں نتائج کے لحاظ سے اہم ہوتی ہیں اس کی حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض باتیں چھوٹی ہوتی ہیں مگر کئی چھوٹی باتیں نتائج کے لحاظ سے بہت اہم ہوتی ہیں۔ اب یہ کتنی چھوٹی سی بات ہے آپ فرماتے ہیں جو حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک دفعہ کدو پکا۔ تو آپ نے بہت شوق سے اس سالن میں سے کدو کے ٹکڑے نکال نکال کے کھانے شروع کئے یہاں تک کہ شوربے میں کدو کا کوئی ٹکڑہ نہ رہا اور آپ نے فرمایا کہ کدو بڑی اعلیٰ چیز ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ بظاہر یہ ایک چھوٹی سی بات ہے۔ ممکن ہے کئی احمدی بھی سن کر یہ کہہ دیں کہ کدو کے ذکر کی کیا ضرورت تھی اور آجکل بعض پڑھے لکھے بھی زیادہ بنتے ہیں ان کو ان باتوں کی طرف توجہ نہیں ہوتی یا وہ سمجھتے ہیں کہ معمولی بات ہے مگر اس چھوٹی سی بات سے اسلام کو کتنا بڑا فائدہ پہنچا۔ ہم آج اپنے زمانے میں ان خرابیوں کا اندازہ نہیں کر سکتے جو رائج ہوئیں مگر ایک زمانہ ایسا آیا ہے جب ہندوستان میں ہندو تمدن نے مسلمانوں پر اثر ڈالا ہے اور اس اثر کی وجہ سے وہ اس خیال میں مبتلا ہو گئے کہ نیک لوگ وہ ہوتے ہیں جو گندی چیزیں کھائیں اور جب بھی وہ کسی کو عمدہ کھانا کھاتے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ بزرگ کس طرح کہلا سکتا ہے (یعنی کہ تصور ہی نہیں کہ کوئی بزرگ کہلائے اور پھر اچھا کھانا بھی کھا سکے۔)

(مصری صاحب کا خلافت سے انحراف)

س: خلیفۃ المسیح الاوّل سے ایک ہندو نے کھانے کی بابت کیا پوچھا اور حضور نے کیا جواب دیا؟

ج: فرمایا! حضرت خلیفہ اول کو وہاں کے رہنے والے ایک ڈپٹی صاحب ملے جو ریٹائرڈ تھے اور ہندو تھے۔ حضرت خلیفہ اول کو دیکھ کر کہنے لگا کہ مولوی صاحب ایک بات پوچھنی ہے۔ مولوی صاحب نے کہا فرماؤ کیا ہے؟ وہ کہنے لگا جی بادام روغن اور پلاؤ کھانا جائز ہے؟ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ ہمارے مذہب میں یہ چیز کھانی جائز ہے ہمیں تو کوئی روک نہیں۔ وہ کہنے لگا کہ میرا مطلب یہ ہے کہ یہ فقراں نوں کھانی جائز اے۔ پنجابی میں یعنی فقرے جو ہیں فقیر لوگ جو ہیں اللہ کی طرف لو لگانے والے لوگ ہیں ان کے لئے بھی کھانی جائز ہے۔ جو بزرگ ہوتے ہیں کیا ان کیلئے بھی یا ان کو بزرگ کہا جاتا ہے ان کے لئے بھی کھانی جائز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہمارے مذہب میں تو فقروں کے لئے فقیروں کے لئے ان سب کیلئے جائز ہے جو بھی بزرگ کہلانے والے ہیں۔ کہنے لگا اچھا جی اور یہ کہہ کر خاموش ہو گیا۔

(مصری صاحب کا خلافت سے انحراف)

س: اچھے کپڑے پہننا بزرگوں کے لئے منع نہیں ہے وضاحت کریں؟

ج: فرمایا! حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک دفعہ جمعہ کے دن اچھا سا جبہ پہن کر مسجد میں آئے۔ اب اگر کوئی شخص ایسا پیدا ہو جو یہ کہے کہ اچھے کپڑے نہ پہننا فقیروں کی علامت ہے بزرگوں کی علامت ہے نیکوں کی علامت ہے تو ہم اسے اس حدیث کا حوالہ دے کر بتا سکتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جمعہ کے دن نہایت تعہد سے صفائی کرتے اور اعلیٰ اور عمدہ لباس زیب تن فرماتے تھے بلکہ آپ صفائی کا اتنا تعہد رکھتے اتنی پابندی فرماتے کہ بعض صوفیاء نے جیسے شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی گزرے ہیں یہ طریق اختیار کیا ہوا تھا کہ وہ ہر روز نیا جوڑا کپڑوں کا پہنتے تھے خواہ وہ دھلا ہوا ہوتا اور خواہ بالکل نیا ہو۔

(مصری صاحب کا خلافت سے انحراف)

س: حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی روایات کس قدر اہم اور مفید ہیں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے مجھے بتایا کہ میں حضرت مسیح موعود کا رفیق ہوں مگر مجھے سوائے اس کے اور کوئی بات یاد نہیں کہ ایک دن جبکہ میں چھوٹا سا تھا میں نے حضرت مسیح موعود کا ہاتھ پکڑ لیا اور آپ سے مصافحہ کیا اور تھوڑی دیر تک میں آپ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے برابر کھڑا رہا۔ کچھ دیر کے بعد حضرت مسیح موعود ہاتھ چھڑا کر کسی اور کام میں مشغول ہو گئے۔ اب بظاہر یہ ایک چھوٹی سی بات ہے مگر بعد میں انہی چھوٹے چھوٹے واقعات سے بڑے بڑے اہم نتائج اخذ کئے جائیں گے مثلاً یہی واقعہ لے لو۔ اس سے ایک بات یہ ثابت ہو گی کہ چھوٹے بچوں کو بھی بزرگوں کی مجالس میں لانا چاہئے۔ ......اسی طرح اس روایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی کام ہو تو اپنا ہاتھ چھڑا کر کام میں مشغول ہو جانا چاہئے کیونکہ اس میں یہ ذکر ہے کہ جب اس بچے نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور تھوڑی دیر تک پکڑے رکھا تو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ کر الگ کر لیا۔ آج یہ بات معمولی دکھائی دیتی ہے لیکن ممکن ہے کسی زمانے میں لوگ سمجھنے لگ جائیں کہ بزرگ وہ ہوتا ہے جس کا ہاتھ اگر کوئی پکڑے تو پھر وہ چھڑائے نہیں بلکہ جب تک دوسرا اپنے ہاتھ میں اس کا ہاتھ لئے رکھے وہ خاموش کھڑا رہے۔ ایسے زمانے میں یہ روایت لوگوں کے خیال کی تردید کر سکتی ہے۔

(مصری صاحب کا خلافت سے انحراف)

س: حضرت امام حسن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن پر نماز میں بیٹھ گئے اس واقعہ سے حضرت مصلح موعود نے کیا نتیجہ اخذ فرمایا؟

ج: فرمایا! ہم حدیثوں میں پڑھتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک دفعہ سجدے میں گئے تو حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اس وقت چھوٹے بچے تھے آپ کی گردن پر لاتیں لٹکا کر بیٹھ گئے اور رسول کریم ﷺ نے اس وقت تک سر نہ اٹھایا جب تک کہ وہ خود بخود الگ نہ ہو گئے۔ اب اگر کوئی اس قسم کی حرکت کرے تو ممکن ہے بعض لوگ اسے بے دین قرار دے دیں اور کہیں کہ اسے خدا کی عبادت کا خیال نہیں اپنے بچے کے احساسات کا خیال ہے مگر ایسا شخص جب بھی یہ واقعہ پڑھے گا اسے تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس کا خیال غلط ہے اور وہ چپ کر جائے گا کیونکہ آنحضرت ﷺ کی مثال سامنے ہے۔

(مصری صاحب کا خلافت سے انحراف)

س: حضرت مسیح موعود کا اپنے دوستوں کے ساتھ بے دانہ کھانے کے واقعہ سے حضرت مصلح موعود نے کیا نتیجہ اخذ فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود ایک دفعہ بعض دوستوں سمیت باغ میں گئے اور آپ نے فرمایا آؤ بے دانہ کھائیں (جو شہتوت کی ایک قسم ہے) چنانچہ بعض دوستوں نے چادر بچھائی اور آپ نے درخت جھڑوائے اور پھر سب ایک جگہ بیٹھ گئے اور انہوں نے بے دانہ کھایا۔ اب کئی لوگ بعد میں ایسے آئیں گے جو کہیں گے کہ نیکی اور تصور یہی ہے کہ طیب چیزیں نہ کھائی جائیں۔ ایسے آدمیوں کو ہم بتا سکتے ہیں کہ تمہاری یہ بات بالکل غلط ہے۔ حضرت مسیح موعود نے تو بے دانہ جھڑوا کر کھایا تھا یا بعد میں جب بڑے بڑے متکبر حاکم آئیں گے اور وہ دوسروں کے ساتھ اکٹھے بیٹھ کر کچھ کھانے میں ہتک محسوس کریں گے تو ان کے سامنے ہم یہ پیش کر سکیں گے کہ حضرت مسیح موعود تو بے تکلفی کے ساتھ اپنے دوستوں سے مل کر کھایا پیا کرتے تھے تم کون ہو جو اس میں اپنی ہتک محسوس کرتے ہو۔

(مصری صاحب کا خلافت سے انحراف)

س: روایات جمع کرنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: آپ فرماتے ہیں کہ امام بخاری کی آج دنیا میں کتنی بڑی عزت ہے مگر عزت اس لئے ہے کہ انہوں نے دوسروں سے روایات جمع کی ہیں۔ اس لئے جو رفقاء کی اولاد ہے اگر ان کے پاس روایات ہوں تو ان کو بھی آگے دینا چاہئے اگر ان کی صحت باقی روایات سے ثابت ہو گئی تو ان کو اس میں شامل بھی کیا جا سکتا ہے ہو سکتا ہے کہ بعض روایات مکمل رجسٹر میں نہ آئی ہوں اور رفقاء کے خاندانوں میں یہ روایات چل رہی ہوں تو وہ لکھ کے بھجوا سکتے ہیں کیونکہ آپ نے یہ بھی فرمایا اور یہ صحیح بھی ہے حقیقت ہے کہ یہ روایات بیان کرنے والوں کے لئے ایک زمانے میں دعائیں کی جائیں گی کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے کیونکہ انہوں نے بہت سارے مسائل حل کر دیئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ قدرتی طور پر ایسے مواقع پر از خود دعا کے لئے جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود اپنا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ میں کل ہی کلید قرآن سے ایک حوالہ نکالنے لگا۔ آیت نکالنی تھی تو مجھے خیال پیدا ہوا کہ آیت دیر سے ملے گی مگر کلید قرآن سے مجھے فوراً آیت مل گئی جس پر میں نے دیکھا کہ لاشعوری طور پر میں دو تین منٹ نہایت خلوص سے اس کے مرتب کرنے والے کے لئے دعا کرتا رہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے مدارج بلند کرے کہ اس کی محنت کی وجہ سے آج مجھے یہ اتنی جلدی آیت مل گئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اب یہ بڑی آسان ہو گئی ہیں چیزیں اب تو لٹریچر کمپیوٹر میں مل جاتا ہے۔ آجکل تو اور بھی زیادہ آسانیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ جنہوں نے بنا کر کمپیوٹر میں ڈالا ہے ان کے لئے بھی دعائیں ہوتی ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود کی دین حق کی بابت تڑپ کو حضور انور نے کیسے بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کو ابتدا سے ہی دین حق کی ترقی کی ایک تڑپ تھی اور چاہتے تھے کہ لوگ اپنی عملی حالت درست کریں اور عملی حالت درست کرنے کیلئے سب سے ضروری چیز جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دینا ہے نمازیں پڑھنا ہے۔ اس لئے آپ نے قادیان کے رہنے والوں کے لئے ایک انتظام فرمایا کہ وہ بیت الذکر میں آ کر نماز پڑھا کریں۔ اسی واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے سلسلہ احمدیہ کے قیام سے پہلے یہاں کے لوگوں کی یہ حالت دیکھ کر کہ وہ نماز کی طرف توجہ نہیں کرتے خود آدمی بھیج بھیج کر ان کو بلوانا شروع کیا تو انہوں نے یہ عذر کرنا شروع کر دیا لوگوں نے کیونکہ زیادہ تر زمیندار پیشہ تھے غریب لوگ تھے کہ نمازیں پڑھنا امراء کا کام ہے امیروں کا کام ہے ہمارا نہیں ہم

باقی صفحہ 11 پر

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ

پارلیمنٹ سے خطاب کے بعد مہمانوں کی حضور انور سے ملاقات اور حضور کے خطاب کے بارے میں مہمانوں کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

(6۔اکتوبر 2015ء)

(حصہ سوم آخر)

مہمانوں سے ملاقات

چیئرمین فارن افیئرز کمیٹی Mr. Harry Van Bommel نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پارلیمنٹ کی بعض عمارات کا تعارف کروایا۔ اس دوران بھی پارلیمنٹ کے بعض ممبران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ باری باری تصاویر بنواتے رہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر پارلیمنٹ کے بیرونی صحن میں تشریف لے آئے۔ پالیمنٹ کی اس تقریب میں شرکت کرنے والے ممبران پارلیمنٹس اور دیگر ممالک سے آنے والے ممبران پارلیمنٹس اور دیگر حکام اور مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتیں کیں۔ سبھی حضور انور سے ملے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی۔ یہاں بھی ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ اس دوران چیئرمین فارن افیئرز کمیٹی حضور انور کے ساتھ کھڑے رہے۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ کی عمارات سے ملحقہ ہوٹل ''Nieuws Poort'' تشریف لے گئے۔ جہاں بعض مہمانان کرام سے ملاقات اور بعد میں اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام ممبران پارلیمنٹ اور مہمانوں کے لئے ڈنر کا انتظام کیا گیا تھا۔

چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل تشریف لے آئے۔ جہاں باری باری بعض مہمان آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرتے رہے۔

دشمن اسلام W. Gieret Gilder کی پارٹی کے ایک ممبر Arnoud Van Doorn حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے آئے۔ موصوف نے 2013ء میں اسلام قبول کرلیا تھا ان کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے دنیا میں بہت شہرت حاصل ہوئی تھی۔ انہوں نے اس بات کا اظہار کیا تھا کہ وہ حضور انور سے ملنا چاہتے ہیں اور تصویر لینا چاہتے ہیں تا......کو اس طرف توجہ دلائیں کہ تکفیر بازی سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ آنحضرت ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہمیں دوسروں کے ساتھ Dialogue میں رہنا چاہئے۔

موصوف نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ میری رہنمائی فرمائیں کہ میں اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے کس طرح رہنمائی حاصل کروں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا قرآن کریم سے رہنمائی حاصل کریں اور اپنے ساتھیوں کو بھی بتائیں کہ قرآن کریم سے رہنمائی لیں۔ قرآن کریم کی 5 Volume Commentry کمنٹری پڑھیں۔ اس سے آپ کو بہت رہنمائی ملے گی۔ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کے نمونہ پر چلیں۔ قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے جو سب سے بہتر ہے۔ اس کا مطالعہ کریں آنحضرت ﷺ کے اخلاق قرآن کے مطابق ہی ہیں۔

جب حضرت عائشہؓ سے عرض کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق عالیہ کے بارہ میں بتائیں۔ حضرت عائشہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق قرآن کریم کے عین مطابق تھے۔ کان خلقہ القرآن پس آپ کو قرآن کریم میں ہی ہر بات کی رہنمائی ملے گی۔

ہالینڈ کے سابقہ وزیر دفاع Dr. W. F Van Eekelen اپنی اہلیہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔ یہ ایک معمر سیاستدان بھی ہیں اور ان کا تعلق لبرل پارٹی سے ہے۔

موصوف نے سوال کیا کہ ہم مسلمان ممالک اور مسلمان گروپس کو دیکھتے ہیں وہ آپس میں تقسیم ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف کام کررہے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

ہر گروپ کا اپنا اپنا مفاد ہے۔ اس کے مطابق چل رہے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم کو چھوڑ دیا ہوا ہے۔ قرآن کریم پر عمل نہیں کرتے اسی وجہ سے آپس میں پھٹے ہوئے ہیں۔

جب تک مسلمان ممالک اور تنظیموں کی لیڈرشپ کو گائیڈ نہ کیا جائے ان کی سوچوں کو صحیح نہ کیا جائے اچھا نتیجہ نہیں مل سکتا۔ یہ گروپس بڑی طاقتوں سے فنڈز حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے کنٹرول سے باہر ہیں۔ انہی سے پھر طالبان اور القاعدہ جیسی تنظیمیں بنی ہیں۔ مسلمان لیڈروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ضروری ہے۔ اسلامک آرگنائزیشن کو اس سلسلہ میں کام کرنا چاہئے۔

ہالینڈ میں متعین سپینش ایمبیسی کے ایمبیسڈر Mr. Fernando Arias Gonzalez بھی آج کے پروگرام میں شریک تھے۔ موصوف حضور انور سے ملنے آئے۔ موصوف نے عرض کیا کہ میں بہت خوش قسمت ہوں کہ آج حضور کا خطاب سنا۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی ڈیموکریسی دوسرے ممالک کی نسبت بہت بہتر ہے۔ آپ اچھا کام کررہے ہیں۔ اس پر سپینش ممبران پارلیمنٹ نے عرض کیا کہ اس سال دسمبر میں ملک میں انتخابات ہورہے ہیں۔ ایسا لگ رہا ہے کہ کوئی پارٹی اکثریت حاصل نہیں کرے گی۔ دوسری پارٹیوں سے مل کر حکومت بنانی پڑے گی۔

البانیا سے Ilir Hoxholli صاحب مشیر اعلیٰ میئر ترانہ اور Ilir Dizdari صاحب صدر نیشنل کلٹ کمیٹی البانیا اس تقریب میں شامل ہوئے۔ ان دونوں نے بھی حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی اور حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور عرض کیا کہ ہم دونوں کا تعلق ایسے ملک سے ہے۔ جہاں مذہبی ہم آہنگی ہے۔ ہمارے آباؤاجداد نے اس خلق کو صدیوں سے قربانی کرکے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کو اپنے بچوں تک پہنچائیں۔ مذہب ایک عمارت کی طرح ہے ہر کوئی اس میں اینٹ ڈالتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہی ہمارا مقصد ہے کہ ہم سب محبت کے ساتھ رہیں اور رواداری اور بھائی چارہ کا معاشرہ قائم کریں۔ ان ممبران نے کہا کہ میں آپ کو گارنٹی دیتا ہوں کہ البانیا میں ہر مذہب کے لئے برابر جگہ ہے۔ میں حضور انور کے لئے دل سے احترام کے جذبات کا اظہار کرتا ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ''آپ کا شکریہ کہ آپ دونوں یہاں آئے خدا کرے کہ جس طرح البانیا میں مذہبی آزادی قائم ہے۔ اسی طرح ہمیشہ قائم رہے تو ایک قوم بن کر آگے ترقی کرسکتے ہیں۔

مہمانوں سے ملاقاتوں کا یہ پروگرام چھ بجکر 40 منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے آئے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ڈنر کا اہتمام کیا گیا تھا۔

آج ہالینڈ پارلیمنٹ میں منعقد ہونے والی تقریب میں 89 سرکردہ حکام شامل ہوئے۔ جن میں ہالینڈ پارلیمنٹ کے ممبران پارلیمنٹ کے علاوہ سپین، آئرلینڈ، سویڈن، کروشیا، مونٹینگرو، البانیا، فرانس، سوئٹزرلینڈ، بیلجیئم، جرمنی، انڈیا، فلپائن، ڈنمارک اور سائپرس سے بعض ممالک کے ممبران پارلیمنٹ اور بعض ممالک کے ایمبیسڈرز اور بعض دیگر سرکاری حکام اور نمائندے شامل ہوئے۔ یو ایس اے کی ایمبیسی سے ان کی پولیٹیکل آفیسر شامل ہوئیں۔

ان سبھی احباب نے ڈنر میں شرکت کی۔ ڈنر کے پروگرام کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے روانہ ہوکر بیت مبارک ہیگ تشریف لائے اور ساڑھے آٹھ بجے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد نو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت مبارک ہیگ (Den Haag) سے نن سپیٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ ایک گھنٹہ 25 منٹ کے سفر کے بعد نن سپیٹ میں تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مہمانان کے تاثرات

پارلیمنٹ کی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا اور ممبران پارلیمنٹ کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس کا ممبران پارلیمنٹ اور مہمانوں پر گہرا اثر ہوا اور بعض مہمانوں نے برملا اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

Foreign Affair Committee کے قائمقام چیئرمین Harry Van Bommel (جنہوں نے اس تقریب کی میزبانی کی) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بہت سے دوسرے ممبران پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ یہ پروگرام کس طرح سے منعقد کروالیا۔ یہ پروگرام ان کی امید سے بہت زیادہ کامیاب رہا ہے اور اب اس کے دوررس نتائج نکلیں گے۔ خلیفۃ المسیح نے اپنا پیغام بہت مؤثر انداز میں دیا۔ ہالینڈ کے لوگوں کا یہ حق ہے کہ ان کو (دین) کا یہ امن پسند چہرہ بھی دکھایا جائے۔ ان کو اس پیغام کی ضرورت ہے۔ خلیفۃ المسیح کے ساتھ پارلیمنٹ کی یہ تقریب پہلا قدم تھا۔ اب ہم مزید ایسے پروگراموں کا انعقاد کریں گے۔

ہالینڈ کے سابق وزیر دفاع Dr. W. F. Van Eekelen نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

''خلیفۃ المسیح کے پیغام سے دین کا حقیقی چہرہ دیکھنے کا موقع ملا ہے اور اب یہ خواہش ہے کہ حضور انور بار بار ہالینڈ تشریف لائیں تاکہ لوگوں کے دل سے دین فوبیا کا خوف نکل جائے۔ پارلیمانی کمیٹی کے سوالات پر حضور انور کے جوابات کسی بھی مناسب سوچ رکھنے والے شخص کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی تھے۔

وزارت دفاع کے دو انجینئرز Mr. Leo Hakkaart اور Martin Oostenbrink اس تقریب میں شامل ہوئے۔ ان دونوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک

غیر معمولی پروگرام تھا اور ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہم اس اہم پروگرام میں شریک ہوئے۔ خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت پُراثر تھا۔ جس سے ان کو دین کی حقیقی تعلیم کا علم ہوا ہے۔

Global Human Rights Defence کی دو ممبر خواتین Nazli Tuncay صاحبہ اور Radjnie Gowri صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ

’’دنیا میں امن کے لئے یہ ضروری ہے کہ حضور انور کا پارلیمنٹ میں دیا جانے والا پیغام تمام پالیسی میکرز تک پہنچایا جائے۔‘‘

اس تقریب میں ہالینڈ میں متعین سپین کے ایمبیسیڈر Mr Fernando Arias Gonzalez بھی شامل ہوئے۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حکمت و دانائی سے بہت متاثر ہوا ہوں بالخصوص جس طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فریڈم آف سپیچ، برداشت اور دوسرے مذاہب کے لئے عزت و احترام جیسے حساس سوالات کے جوابات دیئے وہ بہت پُرحکمت تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر کے دوران برداشت، مذہبی آزادی اور اخوت کے بارے میں جو باتیں بیان فرمائیں میں ان کی پُرزور حمایت کرتا ہوں۔ بین المذاہب ہم آہنگی اور دنیا کے امن کے لئے ان اقدار کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

سپین کے ممبر آف پارلیمنٹ Jose Maria Alonso صاحب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ موصوف نے کہا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انسانیت کے لئے امن، آزادی اور خدا تعالیٰ جو تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس سے محبت کا پُرکشش پیغام سن کر بہت خوشی ہوئی۔ ایک ایسی دنیا کے لئے جہاں جنگوں اور مذہب کے نام پر کئے جانے والے مظالم میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے اس قسم کے امن کے پیغام پر ہم کو مشکور ہونا چاہئے۔ آج پہلے سے بڑھ کر ان لوگوں کو جو امن چاہتے ہیں اور مذہب پر عمل کرتے ہیں انہیں متحد ہو جانا چاہئے۔ ہمیں ان باتوں پر توجہ دینی چاہئے جو ہمارے مابین یکساں ہیں بجائے اس کے کہ ہم اپنے درمیان پائے جانے والے تضادات پر زور دیں۔ میں آپ سب کو السلام علیکم کہوں گا۔

سپین کے ایک اور ممبر آف پارلیمنٹ Mr Juan Antonio Abad بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

میرے لئے امن کے بارے جماعت کا پیغام سننا اور بالخصوص حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننا بہت اچھا تجربہ تھا۔ سب سے بڑھ کر حضور انور کے قریب جانا اور ان سے ملنا میرے لئے نہایت فخر کی بات ہے۔

آج کل دنیا کے جن مخدوش حالات میں ہم رہ رہے ہیں وہاں امن کا پیغام دینا بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمیں اس طرح کی تقاریب میں مزید اضافہ کرنا چاہئے تاکہ ہم وہ راستہ تلاش کریں جس پر ہم دوسروں کی بھلائی کی خاطر متحد ہو جائیں۔ ہمیں جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر اس امن کے راستہ پر چلنا چاہئے جس کی دنیا کو تلاش ہے۔ اس تقریب میں شامل کرنے پر میں آپ کا بہت مشکور ہوں۔

اس تقریب میں Montenegro سے بھی تین احباب پر مشتمل وفد شامل ہوا تھا۔ ان میں ایک ممبر آف نیشنل پارلیمنٹ Mr. Dritan Abazovic تھے۔ موصوف نے کہا کہ:

یہ تقریب جماعت کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے کہ اس کے عالمی سربراہ و خلیفہ نے دین کی حقیقی تعلیم نہایت اعلیٰ سطح پر پیش کی۔ ہالینڈ کے ممبران پارلیمنٹ کے سوالات نہایت جارحانہ تھے۔ لیکن حضور انور کے جوابات نہایت مدلل اور حقائق پر مبنی تھے اور یہ حضور کی جرأت اور خود اعتمادی کی واضح دلیل ہے۔ موصوف نے کہا کہ آج کے پُرخطر دنیا میں ایسی تقریبات کی اشد ضرورت ہے۔

ہالینڈ میں ہونے والے پروگرام میں سوئٹزرلینڈ سے Bishop Dr Amen Howard بھی شامل ہوئے تھے۔ یہ Sanctuary Praise International Church Geneva کے Bishop ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

اپنے نقطہ نظر سے میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ عمومی طور پر یہ کانفرنس کامیاب رہی کہ انتظامیہ نے بہت اچھا انتظام کیا ہوا تھا اور حضرت عزت مآب نے سوالات کے بڑے پختہ انداز میں جوابات دیے۔ اس سے آپ کی سخت سوالات کے جواب دینے کی قابلیت بھی ابھر کر سامنے آئی کہ آپ سیاستدانوں کے انگیخت کرنے والے سوالات کے بڑے متحمل انداز میں معین جواب دے رہے تھے۔ حضرت عزت مآب کا اپنے جوابات میں حس مزاح اور پُرسکون انداز قابل ستائش ہے۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ حقیقتاً امن کے پیامبر ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگ عالمی سطح پر امن قائم کرنے کی جستجو میں آپ کے شریک ہو جائیں۔

جرمنی کے شہر آخن سے Renate Muller Drehsen جو کہ پیشہ کے لحاظ سے آرٹسٹ ہیں اور پارٹ ٹائم ٹیچر کے طور پر بھی کام کرتی ہیں، بھی اس پروگرام میں شریک تھیں۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا:

یہ فنکشن امن و محبت کا پیغام دے رہا تھا۔ میرا تاثر ہے کہ خلیفہ امن کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں۔ خلیفہ کے اس خطاب سے ایک بات جو معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ بڑی جاندار بات کرتے ہیں اور آپ کے نظریات بہت وسیع النظر ہیں۔

آخن شہر کی ممبر ڈیموکریٹک پارٹی Herr Lothar Lippert نے کہا: خلیفہ کا خطاب بہت ہی عمدہ تھا۔ انہوں نے ہماری سوچوں کو ایک نئی جہت عطا کی ہے۔

جرمنی سے Frau Alla Katanski جو کہ USAS SPD چیئرمین ہیں۔ بھی اس پروگرام میں شریک تھیں۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

حضور کے وجود میں جاذبیت ہے۔ آپ کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے جیسا کہ کوئی بہت عاجز انسان ہو۔ آپ کا انداز بیان بہت ہی نرم ہے۔ خلیفہ کے سامنے کھڑے ہونا ایک عجیب تجربہ تھا۔ یہ میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کہ خلیفہ نے میرے لئے وقت نکالا اور میرے بارے میں پوچھا۔ سیاست دانوں کے سوالات کے جوابات خلیفہ نے بڑے تحمل سے دیئے۔ یہ جوابات بہت ہی مدلل اور معین تھے۔

پروگرام میں ایک مہمان Lolitta اور ان کی بیٹی Mareike Bucken بھی شامل تھیں۔ Lolitta اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ:

میری بیٹی Mareike اور میرے لئے خلیفہ کے سامنے کھڑا ہونا اور انہیں سلام کرنا ہلا دینے والا تجربہ تھا۔ ہم نے پہلے بھی آپ کو دیکھا ہوا ہے۔ لیکن اتنے قریب سے آج پہلی مرتبہ دیکھ رہے ہیں۔ آپ کا دیدار ہم دونوں کے لئے تسکین کا باعث ہے۔ ایسے موقعوں میں شامل ہونا ہمیشہ دلچسپ ہوتا ہے اور ایسے فنکشن میں شامل ہونے سے مجھے بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ میری بیٹی کہتی ہے کہ خلیفہ جب ہال میں تشریف لائے تو ماحول ہی بدل گیا۔ آپ کے وجود میں ایک خاص قسم کی کشش ہے۔ یہ میں نے خود بھی محسوس کی اور یہ احساس میں کبھی نہیں بھولوں گی۔

ملک کروشیا سے برسراقتدار سوشل ڈیموکریٹ کے ایک ممبر پارلیمنٹ Pand Ek Drazenko ڈچ پارلیمنٹ کی تقریب میں شمولیت کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

خلیفۃ المسیح نے دینی تعلیمات کو بڑے ہی واضح اور مؤثر رنگ میں بیان کیا۔ دنیا میں امن کے قیام کے لئے دینی تعلیمات بہت مؤثر ہیں۔ اگر تمام (-) ان تعلیمات پر صدق دل سے عمل کریں تو دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

Freedom Of Expression کے بارہ میں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے جو دوٹوک مؤقف دیا وہ بہت ہی متاثر کن تھا۔

خصوصاً Hollocost کے بارہ میں بعض ممالک میں جو پابندیاں ہیں اس کے حوالہ نے ان کے مؤقف کو مزید تقویت دی۔

اس حقیقت کے باوجود کہ پاکستان میں احمدیوں پر مظالم ہوئے ہیں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے پاکستان پر براہ راست تنقید سے گریز کیا اور عمدہ انداز میں حقیقی دینی تعلیم پر (-) کو عمل کرنے کی تلقین کی جو کہ بہت ہی متاثر کن تھی۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ نے دہشت گردوں کو مہیا کئے جانے والے ہتھیاروں پر پابندی اور ان کی فنڈنگ روکنے پر جو مؤقف دیا وہ بہت ہی حقیقت پسندانہ تھا۔ واقعی اگر دنیا کے طاقتور ممالک ان نکات پر سنجیدگی اور دیانت داری سے عمل کریں تو دنیا امن کی طرف لوٹ سکتی ہے۔

سویڈن سے ممبر پارلیمنٹ Mr. Bengt Eliasson بھی تقریب میں شرکت کے لئے آئے تھے۔ موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

مجھے حضور کے خطاب نے بہت متاثر کیا ہے۔ حضور انور نے ایک مذہبی لیڈر ہونے کی حیثیت سے دنیا کے صاحب اختیار لوگوں کو جھنجھوڑا ہے۔ حضور انور کے خطاب میں صرف سچائی ہی سچائی تھی۔ کوئی بھی مصلحت نہیں تھی۔ امن، انصاف، برداشت، انسانیت، محبت اور بھائی چارہ سے متعلق حضور انور نے بڑے آسان فہم الفاظ میں توجہ دلائی ہے اور دنیا کو ایک پیغام دیا ہے۔

فارن افیئرز کمیٹی کے ممبران کی طرف سے آزادیٔ اظہار سے متعلق سوالات پر حضور انور کے جوابات مدلل اور فراست سے بھرپور تھے۔ یہودیوں کا ریفرنس دینے سے بھی وہ حضور انور کا اشارہ نہیں سمجھے۔ جب کہ ہمارے ملک سویڈن میں یہودیوں کا بیج لگانا قانونی طور پر منع ہے اور لگانے پر سزا اور جرمانہ ہے۔ حضور انور کا جواب حکمت فراست سے بھرپور تھا۔

البانیا سے مشیر اعلیٰ میئر ترانہ و سابق صدر کلٹ کمیٹی Ilir Hoxholli بھی اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے آئے تھے۔ موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

میرے تصور میں بھی نہیں تھا کہ جماعت احمدیہ ایسے عظیم الشان طریق پر دعوت الی اللہ کر رہی ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے نہایت اعلیٰ پیرایہ اور بہت ہی دلکش انداز میں دینی تعلیمات کی عکاسی کی ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے بڑے تحمل اور اعتماد کے ساتھ بہت ہی مؤثر اور پُرمعارف جوابات دیئے۔ امن کے قیام کے لئے امام جماعت احمدیہ کی کاوشیں قابل تعریف ہیں۔

Dhr. Peter Kingma ایمسٹرڈم کی فری یونیورسٹی میں بدھ ازم، اسلام اور دوسرے مذاہب کے ماہر ہیں۔ موصوف پارلیمنٹ کی تقریب میں شامل ہوئے۔ موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

خلیفۃ المسیح نے (دین) کی امن کے حوالے سے تعلیم کا جس واضح انداز میں ذکر کیا ہے۔ اس سے انہیں اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ ان کے انٹرفیتھ ڈائیلاگز کے پروگراموں میں جماعت کی نمائندگی ناگزیر ہے۔ اب جماعت کو ہمارے

باقی صفحہ 11 پر

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ کے دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی

حضرت داؤدؑ کیلئے لوہے کا نرم ہونا، ہلکی زرہیں بنانے کی مہارت اور لوہے سے ہتھیار جنگ کے بنانے کا ذکر سورۃ سبا کی آیات 11، 12 میں کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکینیکل انجینئرنگ کے کام اور سٹیل انڈسٹری (Steel Industry) اور جنگ کا اسلحہ اور زرہیں بنانے کے کارخانے ان کے دور میں قائم ہو گئے تھے۔ حضرت داؤد بڑی دسترس والے تھے۔

آپ نے بنی اسرائیل کے لئے حکومت قائم کی اور پہاڑی اور سرکش قوموں کو مسخر کیا اور علوم وفنون میں مہارت حاصل کی اور ایک مستحکم حکومت قائم کی اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت علم دیا تھا اور اپنا خلیفہ بنایا تھا۔ غرض آپ بڑے شان والے نبی تھے جفاکش لوگ آپ پر ایمان لائے تھے اور لوہے کے کارخانے اور زرہیں بنانے کا کام آپ کے زمانے میں ہوا حضرت سلیمانؑ آپ کے جانشین، بیٹے اور خدا کے نبی تھے انہیں بھی علوم وفنون میں مہارت بخشی گئی اور ان کے زمانے میں حکومت میں بڑی وسعت پیدا ہوئی فلسطین سے ایک ملک اوپر سے لے کر تمام عرب کا ساحل بشمولیت یمن ان کے ماتحت تھا پھر ان کی حکومت عدن سے ہوتی ہوئی خلیج فارس کے اوپر تک عرب ساحل پر جاتی تھی۔

(بحوالہ تفسیر صغیر صفحہ 562)

مشرق اور مغرب کی حدود میں حضرت سلیمانؑ کی سلطنت ایک مہینہ کی مسافت پر تھی آپ نے جہازوں کے دو بیڑے بنائے تھے ایک خلیج فارس اور بحر ہند میں اور دوسرا بحیرہ روم میں چلتا تھا۔ وہ جہاز حضرت سلیمانؑ کے حکم سے بلاد افریقہ یا ہند سے ہو کر ارض شام کو آتے تھے۔

(بحوالہ فصل الخطاب)

جہاں حضرت داؤدؑ کو لوہے پر قدرت بخشی گئی تھی وہاں حضرت سلیمان کو ایک اعلیٰ درجے کی دھات یعنی تانبے کی کان کنی اور اس کے مختلف استعمالات کی صنعت سکھائی گئی۔ Steel Industry اور Copper Mining نے اس زمانے میں بہت ترقی کی جس کی تخصیص اب Metullurgy انجینئرنگ کے نام سے ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بحری جہازوں (بادبانی کشتیوں) کا آغاز اس زمانے میں ہوا اور ہواؤں کے رُخ کے مطابق سفر آسان ہونے لگے بری اور بحری قوت ان کو حاصل ہوگئی اور ان کے ماہرین سمندر کی تہہ سے ہیرے جواہرات وغیرہ بھی نکالتے تھے۔ بڑی بڑی دیگوں کا ذکر بھی ملتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ ان کی تفصیل میں پہلے بڑے بڑے قلعوں کا ذکر ہے پھر مجسموں اور تالابوں کی طرح بڑے بڑے لگنوں اور اتنی بھاری اور بڑی بڑی دیگوں کا جو ایک ہی جگہ پڑی رہتی تھیں اور ان کو بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی طاقت نہیں تھی ان دیگوں میں غالباً آپ کی عظیم فوج کے لئے کھانا تیار ہوتا ہوگا۔

(بحوالہ قرآن کریم اردو ترجمہ تفسیری نوٹس)

گویا وہ زمانہ انجینئرنگ ٹیکنالوجی اور آرکیٹیکچر کا ترقی یافتہ دور تھا۔ بحری سفر (جہاز سازی) سڑکوں کی تعمیر (جیسا کہ لکھا ہے مسافت کا کم ہونا) اور لوہے اور تانبے اور دھاتوں کی صنعت اور فن تعمیر میں مہارت ثابت ہے۔

بیت المقدس کی تعمیر

حضرت سلیمانؑ نے بیت المقدس کی تجدید کی اور ان کے زمانے میں تعمیراتی فن Architectural Knowledge بڑی بلندیوں پر تھا۔ اطلس القرآن کا مؤلف دکتور شرقی ابو خلیل لکھتا ہے۔

حضرت یعقوب نے بیت المقدس کی بنیاد ڈالی تھی اور اس کی وجہ سے بیت المقدس کی آبادی وجود میں آئی تھی۔ پھر عرصہ دراز کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے بیت المقدس اور شہر کی تجدید کی گئی اور جنوں (یعنی ماہر آرکیٹیکٹس اور انجینئرز) کی تسخیر کی وجہ سے ایسی شاندار تعمیر عالم وجود میں آئی جو آج تک لوگوں کے لئے باعث حیرت ہے کہ ایسے دیو ہیکل پتھر کہاں سے لائے گئے اور کس طرح لائے گئے اور جرثقیل کے وہ کون سے آلات تھے جن کے ذریعے سے ان پتھروں کو ایسی بلندیوں پر پہنچا کر باہم جوڑا گیا اسرائیلی روایت کے مطابق بیت المقدس اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں سات سال لگے۔

ہم عصر ملکہ بلقیس

اسی زمانے میں یمن میں ملکہ بلقیس کا محل اور تخت فن کی بلندیوں پر تھا جسے دیکھ کر نہایت قلیل مدت میں حضرت سلیمانؑ کے ماہرین تعمیرات نے ہو بہو ایسا ہی تخت بنا دیا اور Tourism کی کتب میں حضرت سلیمانؑ کے محل کو Crystal Palace شیش محل کا نام دیا گیا ہے۔

بلقیس کے ایمان لانے کے بعد یمن بھی حضرت سلیمانؑ کی حکومت کے ماتحت آ گیا تھا اور آج بھی وہاں عظیم مارب ڈیم (Great Maarib Dam) اور بلقیس کے محل اور تخت کے کھنڈرات دیکھنے Tourist جاتے ہیں۔

ملکہ بلقیس کے ایمان لانے کا واقعہ

یمن کی ملکہ کے ایمان لانے کا واقعہ بڑا ہی ایمان افروز ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''قرآن شریف میں ایک شاہزادی بلقیس نام کا ایک عجیب قصہ لکھا ہے جو سورج کی پوجا کرتی تھی شاید وید کی پیرو تھی حضرت سلیمانؑ نے اس کو بلایا اور اس کے آنے سے پہلے ایسا محل تیار کیا جس کا فرش شیشہ کا تھا اور شیشہ کے نیچے پانی بہہ رہا تھا جب بلقیس نے حضرت سلیمانؑ کے پاس جانے کا قصد کیا تو اس نے اس شیشہ کو پانی سمجھا اور اپنا پاجامہ پنڈلی سے اُوپر اٹھالیا۔ حضرت سلیمانؑ نے کہا کہ دھوکہ مت کھا یہ پانی نہیں ہے بلکہ یہ شیشہ ہے پانی اس کے نیچے ہے تب وہ عقلمند عورت سمجھ گئی کہ اس پیرایہ میں میرے مذہب کی غلطی انہوں نے ظاہر کی ہے اور یہ ظاہر کیا ہے کہ سورج اور چاند اور دوسرے روشن اجرام شیشہ کی مانند ہیں اور ایک پوشیدہ طاقت ہے جو ان کے پردہ کے نیچے کام کر رہی ہے اور وہی خدا ہے۔ (چشمہ معرفت صفحہ 277)

ایک دوسری جگہ آپ فرماتے ہیں۔ ''قرآن شریف میں یہ خوب مثال دی ہے کہ دنیا ایک ایسے شیش محل کی طرح ہے جس کی زمین کا فرش نہایت مصفّٰی شیشوں سے کیا گیا ہے اور پھر ان شیشوں کے نیچے پانی چھوڑا گیا ہے جو نہایت تیزی سے چل رہا ہے اب ہر ایک نظر جو شیشوں پر پڑتی ہے وہ غلطی سے ان شیشوں کو بھی پانی سمجھ لیتی ہے اور پھر انسان ان شیشوں پر چلنے سے ایسا ڈرتا ہے جیسا کہ پانی سے ڈرنا چاہئے حالانکہ وہ درحقیقت شیشے ہیں۔ مگر صاف اور شفاف۔ سو یہ بڑے بڑے اجرام جو نظر آتے ہیں جیسے آفتاب ماہتاب وغیرہ یہ وہی صاف شیشے ہیں جس کی غلطی سے پرستش کی گئی اور ان کے نیچے ایک اعلیٰ طاقت کام کر رہی ہے۔

(تفسیر مسیح موعود جلد ششم صفحہ 380)

مارب شہر

دراصل انبیاء کے سارے کاموں میں اللہ کی توحید اور اس کی عظمت اور کبریائی کا اظہار مقصود ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسان کی ترقی اور علم میں اضافہ اور استعدادوں کا بڑھانا وغیرہ۔

ملکہ بلقیس کے قصہ کے ساتھ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یمن میں مارب کے شہر کا ذکر کیا جائے جو اس وقت کا دارالحکومت تھا اور جس کے باغات اور جس کی خوبصورتی اور جامعیت اور نظم و ضبط اور بہترین Civilization کے لئے اللہ تعالیٰ نے بلدۃ طیبۃ ورب غفور کے نہایت خوبصورت الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔

یہ قصہ نامکمل رہے گا اگر مارب کے عظیم ڈیم کا ذکر نہ کیا جائے جس کا ذکر خود قرآن کریم نے فرمایا ہے۔ آج دنیا میں ڈیم پانی سٹور کرنے اور پن بجلی پیدا کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ اسوان ڈیم مصر اور تربیلا ڈیم پاکستان ایسے ہی بڑے ڈیموں میں سے ہیں لیکن مارب کے ڈیم کی کیا عظمت ہوگی جس کا ذکر خود قرآن نے کیا ہے۔

دراصل اس زمانے میں یمن انسانی تہذیب کا گہوارہ تھا اور لوبان اور مرکی تجارت کا وہ مرکز تھا۔ کہتے ہیں ملکہ بلقیس کا دارالحکومت مارب تھا جو مشرقی یمن میں واقع ہے اور یہ جگہ موجودہ دارالحکومت صنعاء کے شمال مشرق میں 175 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اس وقت یہ ملک بہت خوشحال تھا لیکن اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی وجہ سے اس ڈیم میں بہت بڑا سیلاب آیا جو اس عظیم بند کو بہا کر لے گیا۔ اکثر آبادی تباہ ہوگئی جو لوگ بچ گئے وہ عرب کے اطراف و جوانب میں پھیل گئے اور یہ علاقہ مستقبل کیلئے عبرت کا نشان اور اب سیر وسیاحت والوں کے لئے دلچسپی کا باعث بن گیا ہے۔

مارب کا عظیم ڈیم

Tourism کی ایک کتاب Lonely Planet Oman UAE & Arabian Peninsula نے قدرے تفصیل سے اس کا ذکر کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ مارب میں ملکہ بلقیس کا دارالحکومت تھا اور بہت خوبصورت شہر تھا لوبان اور مُر کی تجارت سے یہ آباد ہوا تھا اور دونوں طرف باغات تھے اور بہت گھنے درخت تھے یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی چار دن چلتا رہے تو درختوں (کھجوروں اور نارنگیوں) کے سائے اس پر سے نہ ہٹتے تھے مارب دنیا کے قدیم ترین شہروں میں شمار ہوتا ہے یہاں ایک عظیم بند (Great Dam) بنایا گیا جس میں پانی سٹور کر کے ریگستان کو سرسبز و شاداب علاقے میں تبدیل کیا گیا کہتے ہیں یہ ڈیم 720 میٹر لمبا اور 60 میٹر چوڑا اور 35 میٹر بلند تھا جس سے 70 مربع کلومیٹر علاقہ سیراب ہوتا تھا یہاں آبادی 30 ہزار سے 50 ہزار تک تھی۔ ڈیم ایسی جگہ بنایا گیا تھا جہاں موسمی وادیوں کا پانی اکٹھا کر لیا جاتا تھا۔ ڈیم سے بے شمار ندی نالے نکالے گئے جو علاقے کو سیراب کرتے تھے آج بھی مارب شہر سے 8-10 کلومیٹر دور اس ڈیم کے کھنڈرات (Ruins) پائے جاتے ہیں۔ اس کا بچا ہوا پتھر تعمیرات میں استعمال ہو چکا ہے تاہم دو Sluice Gates باقی رہ گئے ہیں اس کے قریب ہی ملکہ بلقیس کے عرش اور محل کے کھنڈرات پائے جاتے ہیں اور وہ عبادت گاہ بھی کھنڈر بن چکی ہے جس میں حضرت سلیمانؑ پر ایمان لانے سے پہلے وہ اور اس کی قوم سورج چاند کی پوجا کرتے تھے اس عبادت گاہ کو Temple of the Moon کہا جاتا ہے۔ ان ملکوں میں تیل کی برآمد سے پہلے یہ علاقے نظروں سے غائب رہے لیکن اب سیاحت کے رسالوں میں اس کا ذکر ہوتا ہے۔

مکرم نعمان ظفر بلوچ صاحب

معلم اخلاق حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ

معلم اخلاق حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ شیخ کا نام شرف الدین تھا عوام میں مصلح الدین مشہور ہے۔سعدی تخلص فرمایا کرتے تھے۔

شیخ کی پیدائش 589ھ میں شیراز میں ہوئی۔ وہ شیراز جو صدیوں تک علوم وفنون کا مرکز رہ چکا تھا۔اسی مٹی سے شیخ کا خمیر اٹھا۔شیخ کے والد ایک باخدا اور متقی آدمی تھے۔گھر میں دینداری کا چرچا تھا۔ شیخ کے بچپن کے حالات زیادہ معلوم نہیں ہوسکے۔البتہ یہ ضرور معلوم ہوا ہے کہ شیخ بچپن ہی سے عبادات کے پابند تھے اور باخدا آدمی تھے۔شیخ کی تربیت میں ان کے والد کا بڑا ہاتھ تھا۔شیخ کے والد تربیت میں اس قدر سخت تھے کہ بے موقع بات کرنے پر بھی شیخ کی تادیب کی جاتی تھی۔

بعض اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے والد بچپن ہی میں آپ کو داغ مفارقت دے گئے۔ والد کی وفات کے بعد والدہ ہی نے یقیناً آپ کی تربیت کا بیڑا اٹھایا ہوگا۔

تعلیم وتربیت

اگرچہ شیراز اس وقت علم کا مرکز تھا مگر اس کے حالات نہایت ناگفتہ بہ تھے، ہرطرف ابتری پھیلی ہوئی تھی اور فتنہ وفساد نے فضا کو مسموم کر رکھا تھا۔نیز خانگی حالات اس پر مستزاد تھے۔انہی حالات میں شیخ سعدی شیرازی نے یہ فیصلہ کیا کہ شیراز کو خیر باد کہہ کر سوئے بغداد جایا جائے،اور علم حاصل کیا جائے۔

بغداد ابھی ہلاکو خان کے ہاتھوں تباہ نہیں ہوا تھا بدستور دارالخلافہ تھا اور علم وعلماء کا مرکز مدرسہ نظامیہ تھا۔علم کی کشش شیخ کو مدرسہ نظامیہ لے گئی۔ ان دنوں مدرسہ نظامیہ بغداد خصوصیت سے شہرت رکھتا تھا۔اس مدرسہ کی بنیاد خواجہ نظام الملک طوسی نے 459ھ میں رکھی تھی۔

بغداد میں شیخ نے جن علماء وفضلاء سے اکتساب فیض حاصل کیا ان میں سے ایک نابغہ روزگار علامہ عبدالرحمن بن جوزی ہیں۔اس زمانہ میں علامہ کی علیت کا ڈنکا چار دانگ عالم میں بج رہا تھا۔ابن جوزی سے شیخ کا تلمذ ہی شیخ کی بڑائی کے لیے کافی تھا۔شیخ بچپن سے ہی خوش بیانی میں طاق تھے۔ مدرسہ نظامیہ کے بعض طالب علم ان سے حسد کرتے تھے۔شیخ نے ابن جوزی سے شکایت کی تو انہوں نے جواب دیا کہ ''وہ بھی اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں اور تم بھی۔وہ رشک وحسد سے اور تم بدگوئی و غیبت سے''۔

شیخ کی سیاحت کا حال

شیخ کی طالب علمی کی عمر تیس سال بتائی جاتی ہے۔بہرحال جب شیخ تحصیل علم سے فارغ ہوئے تو دفتر کائنات کے مطالعہ کی ٹھانی اور سیاحی پر کمربستہ ہوگئے۔ایک طویل عرصہ تک شیخ کی سیاحت جاری رہی۔بعض تذکروں میں یہ بھی تیس برس کا عرصہ بتایا جاتا ہے۔بہرحال شیخ بہت بڑے سیاح تھے۔

سرگوراوسلی لکھتے ہیں کہ مشرقی سیاحوں میں ابن بطوطہ کے سوا شیخ سے بڑھ کر اور کوئی سیاح ہم نے نہیں سنا۔چنانچہ شیخ نے ہندوستان تک کا سفر بھی کیا اور سومنات دیکھا۔

شام یا عراق کے ایک شہر میں شیخ کو ایک دلچسپ واقعہ پیش آیا۔قاضی شہر کی مجلس جمی ہوئی تھی۔شیخ بھی پہنچ گئے۔کپڑے پھٹے پرانے تھے۔ اس لیے خدام نے اٹھا دیا،شیخ کونے میں جا کر بیٹھ گئے۔گرماگرم بحث جاری تھی مگر عقدہ کسی سے کھلتا نہ تھا۔شیخ سے رہا نہ گیا بلند آواز میں گفتگو کی اجازت چاہی۔شاندار لباس میں ملبوس علماء نے خرقہ پوش درویش کو دیکھ کر تعجب کیا لیکن جب شیخ نے نہایت فصاحت و بلاغت سے مسئلہ پر روشنی ڈالی تو قاضی صاحب نے مسند چھوڑ دی اور عمامہ اتار کر شیخ کے سامنے رکھ دیا۔شیخ نے جواب دیا ''یہ غرور کا اوزار ہے مجھے نہیں چاہئے''۔ (بوستان)

شیخ متوکل درویشوں کی سی زندگی گزارتے تھے اور ہر طرح کی مشکلات کو برداشت کرتے تھے۔ ایک مرتبہ صلیبی جنگوں کے زمانہ میں فلسطین کے بیابان سے عیسائیوں نے پکڑ لیا اور طرابلس الشرق کے علاقے میں خندق کھودنے کے کام پر دوسرے قیدیوں کے ساتھ لگا دیا۔شیخ نے اف نہ کی اور یہ تمام مصائب لمبا عرصہ برداشت کیے۔مدت کے بعد حلب کے ایک معزز آدمی کا گزر ہوا شیخ کو جانتا تھا۔دیکھ کر صدمہ ہوا تو شیخ کو آزاد کرا دیا اور اپنی بیٹی کا نکاح بھی 100 دینار مہر موجل پر شیخ سے کر دیا۔ مگر بیوی زبان کی تیز نکلی شیخ کا ناک میں دم کر دیا۔ ایک دن شیخ کو طعنہ دیا کہ

''تم وہی ہو جسے میرے باپ نے 100 دینار میں خریدا ہے''۔

شیخ نے برجستہ جواب دیا

''جی ہاں،میں وہی ہوں آپ کے باپ نے مجھے دس دینار میں مول لیا اور سو دینار میں آپ کے ہاتھ بیچ ڈالا''

گلستاں میں شیخ نے لکھا ہے کہ ''میں نے زمانے کی سختی کا کبھی شکوہ نہیں کیا لیکن ایک موقع پر دامن استقلال ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ نہ میرے پاؤں میں جوتی تھی نہ ہی جوتی خریدنے کی طاقت تھی۔اسی حالت غم میں کوفہ کی جامع مسجد میں پہنچا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص پڑا ہے جس کے سرے سے پاؤں ہی نہیں ہیں۔یہ دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا اور اپنے ننگے پاؤں غنیمت سمجھے''۔

کاشغر میں شیخ کی زندہ دلی کا ایک واقعہ قابل ذکر ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب تاتاریوں اور خوارزمیوں میں عارضی صلح ہو چکی تھی۔ایک طالب علم کو دیکھا کہ ہاتھ میں کتاب لئے ''ضرب زید عمراً'' رٹ رہا ہے۔شیخ لڑکے سے کہنے لگے کہ

''کیوں میاں صاحبزادے تاتار وخوارزم میں تو صلح ہوگئی مگر زید وعمر میں ابھی تک مار پیٹ چلی جاتی ہے۔''

وطن کو واپسی

شیخ طویل سیاحت کے بعد قتلغ خان ابوبکر کے عہد حکومت میں 658ھ میں شیراز واپس آئے۔شیخ علماء و بادشاہوں سے بدظن رہتے تھے۔چنانچہ اسی وجہ سے شیخ نے درویشی کو تونگری پر ترجیح دی۔چنانچہ گلستاں اور بوستاں میں شیخ نے نقلی درویشوں اور بداندیش بادشاہوں کی خوب قلعی کھولی ہے۔

وفات

شیخ نے 691ھ میں شیراز میں وفات پائی۔شیخ نے سوسال سے زائد عمر پائی۔شیخ کا مزار مقام دلکشا سے ایک میل جانب شرق پہاڑ کے نیچے واقع ہے۔

کلیات شیخ

شیخ کا تمام کلام نظم،نثر،فارسی اور عربی جو اس وقت موجود ہے،درج ذیل ہے۔

1۔نثر میں چند مختصر رسالے۔ 2۔گلستاں 3۔بوستاں 4۔پندنامہ(جسے عرف عام میں کریما کہا جاتا ہے) 5۔قصائد فارسی۔6۔قصائد عربیہ۔7۔غزلیات کا پہلا دیوان موسوم بہ طیبات 8۔دوسرا دیوان موسوم بہ بدائع 9۔تیسرا دیوان موسوم بہ خواتیم 10۔غزلیات قدیم 11۔ مجموعہ موسوم بہ صاحبیہ 12۔مطائبات وھزلیات

(از حیات سعدی مصنفہ الطاف حسین حالی)

سعدی کے شاہکار،گلستان اور بوستان

شیخ کی کتابوں میں بوستاں اور گلستاں ایسی تصانیف ہیں کہ فارسی زبان میں ان سے زیادہ کوئی کتاب مقبول خاص و عام نہ ہوسکی۔ ایران، افغانستان، ترکستان اور پاک و ہند میں ان کی تدریس برابر 8 سو برس سے جاری ہے۔بچپن سے یہ پڑھائی جانا شروع ہوتی ہیں اور بڑھاپے تک ان کا شوق رہتا ہے۔ لاکھوں استادوں نے انہیں پڑھایا اور کروڑوں شاگردوں نے انہیں پڑھا۔ان کے بے حساب ایڈیشن چھاپے گئے۔مشرق و مغرب کی اکثر زبانوں میں ان کے تراجم ہوئے۔ مشاہیر وعلماء نے ان کی فصاحت و بلاغت پر سردھنا اور شیخ کی علیت کا لوہا تسلیم کیا۔ان کا نام جس طرح ایشیا میں مشہور ہے،اسی طرح عزت سے یورپ و امریکہ میں لیا جاتا ہے۔

شیخ کی ان کتب کی عمدہ خاصیتوں سے ایک نہایت عجیب خاصیت یہ ہے کہ فارسی اور اردو کی تحریر و تقریر میں جس قدر ان کے جملے اور اشعار اور مصرعے ضرب المثل ہیں اور کسی کتاب کے نہیں دیکھے گئے۔

کلام امام الزمان اور شیخ سعدیؒ

اس سے بڑھ کر شرف کیا ہوگا کہ خود خالق کائنات نے حضرت مسیح موعود پر سعدی کے بعض فقرات الہاماً نازل فرمائے۔مثلاً

مکن تکیہ برعمر ناپائیدار

حضرت اقدس مسیح موعود نے خود بھی اپنے رفقاء کو پند ونصائح کرتے وقت سعدی کے کلام کو استعمال کیا ہے۔چنانچہ ملفوظات میں کئی جگہ آپ نے کبھی تو سعدی کے اشعار اور کبھی سعدی کی حکایات کو اپنے کلام میں جگہ دی۔چنانچہ سعدی کے کئی اشعار کو استعمال کرتے وقت ''سعدی نے کیا خوب کہا ہے'' جیسے الفاظ بھی استعمال فرمائے ہیں۔

ذیل میں چند حکایات سعدی بزبان امام الزمان پیش ہیں۔

☆فرمایا''مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدیؒ نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔گھر آیا،تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی۔وہ بولی۔آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا۔بیٹی!انسان سے کتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہیے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔نہیں تو وہی کتپن کی مثال صادق آئے گی۔خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا،مگر ان کو اعرض ...... کا ہی خطاب ہوا''

(تقریر جلسہ سالانہ 28 دسمبر 1897ء)

☆فرمایا:''سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک قصہ نظم میں لکھا ہے کہ ایک گدھے کو ایک بیوقوف تعلیم دیتا تھا اور اس پر شب وروز محنت کرتا۔ایک حکیم نے اسے کہا کہ اے بیوقوف تو یہ کیا کرتا ہے اور کیوں اپنا وقت اور مغز بے فائدہ گنواتا ہے؟ یعنی گدھا تو انسان نہ ہوگا تو بھی کہیں گدھا نہ بن جاوے۔''

(ڈائری حضرت مسیح موعود 28 مارچ 1903ء)

☆فرمایا:''شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے کیا عمدہ واقعہ بیان کیا ہے کہ دو شخص آپس میں سخت عداوت رکھتے تھے۔ایسا کہ وہ اس بات کو بھی ناگوار رکھتے تھے کہ ہر دو ایک آسمان کے نیچے ہیں۔ان میں سے ایک قضائے کار فوت ہو گیا۔اس سے دوسرے کو بہت خوشی ہوئی۔ایک روز اس کی قبر پر گیا اور اس کو اکھاڑ ڈالا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا نازک جسم خاک آلود ہے اور کیڑے اس کو کھا رہے ہیں۔ ایسی حالت دیکھ کر دنیا کے انجام کا نظارہ اس کی آنکھوں کے آگے پھر گیا اور اس پر سخت رقت طاری ہوئی اور اتنا رویا کہ اس کی قبر کی مٹی کو تر کر دیا اور پھر اس کی قبر کو درست کرا کر اس پر لکھوایا ؎

مکن شادمانی بمرگ کسے
کہ دہرت پس ازوے نماند بسے

(ڈائری حضرت مسیح موعود 10 مارچ 1907ء)

فرمایا:''شیخ سعدیؒ لکھتے ہیں کہ ایک بادشاہ کو ناروا کی بیماری تھی۔اس نے کہا کہ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ کریم مجھے شفا بخشے تو میں نے جواب دیا کہ آپ کے جیل خانہ میں ہزاروں بے گناہ قید ہوں گے ان کی بددعاؤں کے مقابلہ میں میری دعا کب سنی جاسکتی ہے۔تب اس نے قیدیوں کو رہا کر دیا اور پھر وہ تندرست ہو گیا۔غرض خدا کے بندوں پر اگر رحم کیا جاوے تو خدا بھی رحم کرتا ہے۔جو لوگ دوسروں پر رحم کرتے ہیں ان پر اللہ اور اس کے رسول کو بھی رحم آ جاتا ہے''۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود 14 ستمبر 1907ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر120662 میں حنا محمود

بنت محمود اسماعیل آصف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/24 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حنا محمود گواہ شد نمبر1۔ شہود آصف ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2۔ یاسر احمد ولد محمود اسماعیل آصف

مسل نمبر120663 میں سیدہ امۃ الرحمٰن

زوجہ سید عبدالغفور شاہ قوم سید پیشہ پنشنر عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/20 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1 تولہ مالیتی 48 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5,595 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سیدہ امۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر1۔ سید محمد یاسر شاہ ولد سید محمد عبدالغفور شاہ گواہ شد نمبر2۔ عبدالرشید منگلا ولد اللہ بخش منگلا

مسل نمبر120664 میں فاطمہ بی بی

زوجہ منظور احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت 1993ء ساکن ستی والا طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 7 ماشہ 35 ہزار روپے (2) نقد رقم 65 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فاطمہ بی بی گواہ شد نمبر1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر120665 میں منظور احمد

ولد سردار بخش قوم...... پیشہ ملازمت عمر62 سال بیعت 1992ء ساکن ستی والا طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان صرف ملبہ 1لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد گواہ شد نمبر1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر120666 میں صدیقہ عائشہ

زوجہ الطاف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقد رقم 2لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صدیقہ عائشہ گواہ شد نمبر1۔ وسیم احمد عبدالحمید گجر گواہ شد نمبر2۔ الطاف احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر120667 میں رضیہ رزاق

زوجہ عبدالرزاق قوم رندھ پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 1/2 تولہ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رضیہ رزاق گواہ شد نمبر1۔ راجہ محمد عبداللہ خان ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر2۔ محمد احمد رضوان ہاشمی ولد محمد شریف ہاشمی

مسل نمبر120668 میں حافظ منیب احمد

ولد فرید احمد طاہر قوم...... پیشہ طالب علم جامعہ سینئر عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015ئمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ منیب احمد گواہ شد نمبر1۔ حاشر احمد ملک ولد زاہد احمد ملک گواہ شد نمبر2۔ محمد موسیٰ ولد محمد سلیم

مسل نمبر120669 میں حاشر احمد ملک

ولد زاہد احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم جامعہ سینئر عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015ئمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاشر احمد ملک گواہ شد نمبر1۔ محمد موسیٰ ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر

مسل نمبر120670 میں حافظ نعمان احمد ثاقب

ولد مبشر احمد قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قاضی لالیاں ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ نعمان احمد ثاقب گواہ شد نمبر1۔ مبشر احمد ولد میاں نور احمد گواہ شد نمبر2۔ منور احمد ولد میاں نور احمد

مسل نمبر120671 میں عبدالمقیت انجم

ولد عبدالسلام قوم گل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 118 کوارٹر تحریک جدید دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمقیت انجم گواہ شد نمبر1۔ عبدالسلام ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2۔ امین احمد تنویر احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر120672 میں محمد عبداللہ

ولد دلاور حسین شہید قوم رانا پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-3 دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر1۔ ذیشان نعمت اللہ ولد چوہدری نعمت اللہ گواہ شد نمبر2۔ شکور احمد ولد نعمت اللہ شہید

مسل نمبر120673 میں مبشر احمد

ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/5 باب الابواب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر1۔ مشہود احمد خان ولد محمد احمد خان گواہ شد نمبر2۔ راجہ محمد اکبر اقبال ولد راجہ محمد حسین

مسل نمبر120674 میں جابد شہزاد

ولد محمد اسلم شہزاد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم مدرسۃ الظفر عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسۃ الظفر رحمٰن کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جابد شہزاد گواہ شد نمبر1۔ عارف شہزاد ولد حامد شاہ گواہ شد نمبر2۔ محمد عتیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر120675 میں عبدالباسط

ولد عبدالحی قوم راجپوت پیشہ طالب علم مدرسۃ الظفر عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسۃ الظفر رحمٰن کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالباسط گواہ شدنمبر1۔عارف شہزاد ولد حامدشاہ گواہ شدنمبر2۔محمدعتیق ولدمحمد رفیق

مسل نمبر120676 میں شہزاد احمد

ولدظہوراحمدقوم جٹ پیشہ طالب علم مدرسۃ الظفر عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسۃ الظفر رحمٰن کالونی ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ کیم اپریل2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شدنمبر1۔عارف شہزاد ولد حامد شاہ گواہ شدنمبر2۔دانیال احمد ولدمحمد اقبال

مسل نمبر120677 میں وقاراحمد

ولدبشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/1 دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ23 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاراحمد گواہ شدنمبر1۔وسیم احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔صغبت اللہ ولدعصمت اللہ خان

مسل نمبر120678 میں طیب احمد

ولدمحمد رفیق قوم ساہی پیشہ کاروبار عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) موٹرسائیکل ایک عدد یونیق 45ہزارروپےاس وقت مجھے مبلغ 10ہزارروپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طیب احمد گواہ شدنمبر1۔ظفراللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشد گواہ شدنمبر2۔وسیم احمد ولدبشیر احمد

مسل نمبر120679 میں عبدالمجید

ولدمحمد صدیق قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) نقدرقم قومی بچت 10لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10530روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید گواہ شد نمبر1۔صغیر احمد محمود ولدمحمد عارف گواہ شدنمبر2۔شاہد احمد ولدمبارک احمد چیمہ

مسل نمبر120680 میں ثمینہ کوثر

بنت امانت علی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/32 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 7/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ثمینہ کوثر گواہ شدنمبر1۔محمد رفیق جنجوعہ ولدگلاب دین گواہ شدنمبر2۔صدیق احمد ولدغلام مصطفیٰ

مسل نمبر120681 میں شائستہ پروین

بنت امانت علی قوم اعوان پیشہ تدریس عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/32 فیکٹری ایریا احمد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 7/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8300روپے ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شائستہ پروین گواہ شدنمبر1۔محمد رفیق جنجوعہ ولد گلاب دین گواہ شدنمبر2۔صدیق احمد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر120682 میں عابدہ مبارکہ

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/35 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 7مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری (2)حق مہر 3500روپے اس وقت مجھے مبلغ 2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عابدہ مبارکہ گواہ شدنمبر1۔فرید احمد ولد صدیق احمد گواہ شدنمبر2۔مرزا صدیق احمد ولدغلام مصطفیٰ

مسل نمبر120683 میں نفیسہ ماریہ سعید

بنت بشیر احمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نفسیہ ماریہ سعید گواہ شدنمبر1۔محمد ناصر سعید ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2۔محمد انصر سعید ولد بشیر احمد سعید

مسل نمبر120684 میں محمد یٰسین بھٹی

ولد بہادر علی قوم بھٹی پیشہ بے روزگار عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ کیم اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) بینک بیلنس 80ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ 2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔محمد یٰسین بھٹی گواہ شد نمبر1۔چوہدری طاہر احمد سندھو ولد چوہدری عنایت علی گواہ شدنمبر2۔مقبول احمد خالد ولدمحمد اسماعیل

مسل نمبر120685 میں درثمین ادریس

بنت رانا محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔درثمین ادریس گواہ شد نمبر 1۔عبدالمالک ولد عبدالغفار گواہ شدنمبر2۔مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر120686 میں درعدن ادریس

بنت رانا محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامۃ۔درعدن ادریس گواہ شدنمبر1۔وقاراحمد بھٹی ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر2۔مبشر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر120687 میں آصفہ شکور

بنت عبدالشکور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17مارچ2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ آصفہ شکور گواہ شدنمبر1۔وقاراحمد بھٹی ولد بشارت احمد بھٹی گواہ شدنمبر2۔مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر120688 میں امۃ المصور

بنت منور حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔امۃ المصور گواہ شدنمبر1۔تنویر احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2۔مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر120689 میں آمنہ انیسہ

بنت رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔آمنہ انیسہ گواہ شدنمبر1۔وقاراحمد بھٹی ولد بشارت

احمد گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر120690 میں عائشہ صدیقہ

بنت رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر1۔وقار احمد بھٹی ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر120691 میں نبیلہ کوکب

بنت رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔نبیلہ کوکب گواہ شد نمبر1۔وقار احمد بھٹی ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر120692 میں سدرہ نورین

بنت مبشر احمد طاہر قوم مغل طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سدرہ نورین گواہ شد نمبر1۔تنویر احمد ولد شیر محمد گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر120693 میں فائقہ صدیقہ

بنت عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فائقہ صدیقہ گواہ شد نمبر1۔عبدالمالک ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر2۔داؤد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر120694 میں عبدالرافع مقرب

ولد شیخ محمد عبداللہ مقرب قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/13 دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 7 مرلہ دارالصدر یادگار چوک ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالرافع مقرب گواہ شد نمبر1۔شیخ محمد ممتاز اقبال ولد شیخ عبدالرافع مقرب گواہ شد نمبر2۔غیور احمد طاہر ولد شیخ عبدالرافع مقرب

مسل نمبر120695 میں مسرت وسیم

زوجہ وسیم احمد منصور قوم خانہ داری پیشہ آرائیں عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/44 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 4 مرلہ دارالعلوم وسطی ربوہ (2) جیولری 2 تولہ (3) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مسرت وسیم گواہ شد نمبر1۔وسیم احمد منصور ولد محمد علی گواہ شد نمبر2۔نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر120696 میں فرحان احمد

ولد فرخ پرویز قوم بجہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/45 دارالعلوم وسطی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان احمد گواہ شد نمبر1۔شان الحق ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2۔شہزاد اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر120697 میں طلحہ عمر

ولد عمر حیات قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/52 دارالعلوم وسطی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلحہ عمر گواہ شد نمبر1۔شان الحق ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2۔شہزاد اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر120698 میں شرجیل احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/42 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شرجیل احمد گواہ شد نمبر1۔شان الحق ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2۔ عطاء الرحیم ولد منیر احمد

مسل نمبر120699 میں ارجمند مسعود

بنت رانا مسعود احمد راشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/42 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ارجمند مسعود گواہ شد نمبر 1۔رانا فیضان احمد ولد رانا مسعود احمد شاہد گواہ شد نمبر2۔رانا سعد احمد ولد رانا مسعود احمد شاہد

مسل نمبر1206700 میں عبدالحی خالد

ولد مبارک احمد نجیب قوم راجپوت پیشہ وقف زندگی عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-11 بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8,860 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالحی خالد گواہ شد نمبر1۔عبدالسمیع ولد مبارک احمد نجیب گواہ شد نمبر2 ۔ مبارک احمد نجیب ولد محمد خان شہید

مسل نمبر1206701 میں عابدہ نسیم

زوجہ مبارک احمد نجیب قوم مغل پیشہ پنشنر عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-11 بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجوہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 2 ہزار روپے (2) جیولری 1 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 14,400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔عابدہ نسیم گواہ شد نمبر1۔عبدالسمیع ولد مبارک احمد نجیب گواہ شد نمبر2۔مبارک احمد نجیب ولد محمد خان شہید

مسل نمبر120702 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ محمد یونس قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 2 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر1۔نادر احمد منیب ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر2۔محمد خاور ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر120703 میں عثمان احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد گواہ شد نمبر1۔متین احمد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر2۔الطاف محمود ولد طاہر احمد

مسل نمبر120704 میں لبیب احمد چیمہ

ولد شفیق احمد چیمہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر17 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیلوال سیداں ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 4/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ لبیب احمد چیمہ گواہ شدنمبر1۔شفیق احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2۔ فرحت بشیر ولد شفیق احمد

مسل نمبر120705 میں صداقت الرحمٰن

ولد چوہدری نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 7مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 2.5 مرلہ مالیتی 13لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صداقت الرحمٰن گواہ شدنمبر1۔نصیر حسین ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2۔طارق محمود ولد خوشی محمد

مسل نمبر120706 میں عبدالاوّل

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/17 دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 8جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالاول گواہ شدنمبر1۔سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی گواہ شدنمبر2۔رفیق احسن تقویم ولد محمد حنیف

مسل نمبر120707 میں نگہت فردوس

زوجہ محمود احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 2 تولہ (2) حق مہر 10ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔نگہت فردوس گواہ شدنمبر1۔ محمود احمد باجوہ ولد امان اللہ باجوہ گواہ شدنمبر2 ۔امان اللہ باجوہ ولد رشید احمد باجوہ

مسل نمبر120708 میں شفیق احمد چوہدری

ولد چوہدری نصیر احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ30 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شفیق احمد چوہدری گواہ شدنمبر1۔محمد ادریس خاور ولد شہید خاور ایوب گواہ شدنمبر2۔عتیق احمد ولد چوہدری نصیر احمد شاہد

مسل نمبر120709 میں امۃ المجید آنسہ

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2لاکھ 50ہزار روپے (2) حق مہر 25ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ امۃ المجید آنسہ گواہ شدنمبر1۔راجہ فاروق احمد ولد راجہ فیروز احمد خان گواہ شدنمبر2۔راجہ حسان احمد فاروق ولد راجہ فاروق احمد

مسل نمبر120710 میں مریم عروج خان

بنت عبدالحی خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔مریم عروج خان گواہ شدنمبر1۔عبدالسمیع خان ولد عبدالسلام گواہ شدنمبر2۔سید عثمان احمد ولد سید مبارک احمد

مسل نمبر120711 میں امۃ الحنان خان

بنت عبدالحی خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ امۃ الحنان خان گواہ شدنمبر1۔عبدالسمیع خان ولد عبدالسلام خان گواہ شدنمبر2۔سید عثمان احمد ولد سید مبارک احمد

مسل نمبر120712 میں فاتحہ غالب

بنت حامد رشید غالب قوم...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری15 گرام 60ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔ فاتحہ غالب گواہ شدنمبر1۔عبدالمنان فیاض ولد حکیم محمد رمضان گواہ شدنمبر2۔نصراللہ ہشام ولد چوہدری ظفر احمد

مسل نمبر120713 میں عظیم احمد ہاشمی

ولد تنویر احمد ہاشمی قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع وملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 6مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عظیم احمد ہاشمی گواہ شدنمبر1۔شریف احمد ولد مولوی صالح محمد گواہ شدنمبر2۔عبدالواسع ولد عبدالباسط تبسم

مسل نمبر120714 میں سیدہ ملیحہ فضہ

زوجہ وقار احمد قریشی قوم سید پیشہ تدریس عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع وملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 1لاکھ روپے (2) جیولری 485 گرام 46ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ44 ہزار روپے ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔سیدہ ملیحہ فضہ گواہ شدنمبر1۔وقار احمد قریشی ولد قیصر محمود قریشی گواہ شدنمبر2۔محمد یحییٰ ولد بشیر احمد قمر

مسل نمبر120715 میں زاہدہ سجاد

زوجہ سجاد کامران قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) بینک بیلنس 30لاکھ روپے (2) حق مہر وصول شدہ 25ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔زاہدہ سجاد گواہ شدنمبر1۔سجاد کامران ولد محمد طفیل ناز گواہ شدنمبر2۔حافظ مبشر احمد ولد منور احمد ملک

مسل نمبر120716 میں نورالہدیٰ

بنت ملک گل نواز قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1تولہ 3 گرام مالیتی 60ہزا روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔نور الہدیٰ گواہ شدنمبر1۔کلیم احمد طاہر ولد محمد رفیق گواہ شدنمبر2۔ملک گل نواز ولد ملک منیر احمد

مسل نمبر120717 میں محمد امداداللہ

ولد حافظ علم الدین قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر42 سال بیعت 1997ء ساکن چک 145WB دوکوٹہ میلسی ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Disputed 16 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 9030 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد امداد اللہ گواہ شدنمبر1۔حامد محمود ولد عبداللطیف گواہ شدنمبر2۔محمد مسعود احمد ولد محمد اقبال

مکرم محمد آصف منہاس صاحب۔کینیڈا

کینیڈا کے حالیہ انتخابات اور لبرل پارٹی کی حکومت

حالیہ دنوں میں کینیڈا کے وفاقی انتخابات میں حکمران کنزرویٹو پارٹی اور وزیراعظم اسٹیفن ہارپرائی کی 9 سالہ حکومت کا خاتمہ ہوگیا ہے اور لبرل پارٹی واضح اکثریت حاصل کرکے برسراقتدار آئی ہے۔ لبرل پارٹی نے کینیڈا کی 338 نشستوں میں سے 184 نشستیں حاصل کی ہیں اور اگلے چار سال کے لئے حکومت کرنے کا اختیار حاصل کیا ہے۔ لبرل لیڈر جسٹن ٹروڈو (Justin Trudeau) کینیڈا کے 23ویں وزیراعظم ہوں گے۔

جسٹن ٹروڈو 1971ء میں پیدا ہوئے اس وقت ان کے والد پیئر ٹروڈو کینیڈا کے وزیراعظم تھے۔ جسٹن ٹروڈو عمر کے لحاظ سے وزیراعظم Joe Clark کے بعد کینیڈا کے دوسرے کم عمر ترین وزیراعظم ہوں گے جو کلارک 40 سال کی عمر میں کینیڈا کے وزیراعظم منتخب ہوئے تھے جبکہ جسٹن ٹروڈو 43 سال کے ہیں۔ جسٹن پیشے کے لحاظ سے ٹیچر ہیں۔ آپ نے بی ایڈ کے ساتھ ساتھ انجینئرنگ کی تعلیم بھی حاصل کی ہے۔ 2008ء میں جسٹن پہلی دفعہ قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور 2013ء میں لبرل پارٹی نے انہیں اپنا لیڈر منتخب کیا۔ جسٹن ٹروڈو کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔

جیت کے بعد ہارنے والے وزیراعظم نے نومنتخب وزیراعظم کو مبارک باد دی جبکہ نومنتخب وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے اپنی تقریر میں اسٹیفن ہارپر کے 9 سالہ دور حکومت کی تعریف کی اور انہیں کینیڈا کی خدمت کرنے پر خراج تحسین پیش کیا۔

کینیڈا کے سابق وزیراعظم اسٹیفن ہارپر نے اپنے دور حکومت میں جماعت سے بہت قریبی اور مخلصانہ تعلق رکھا۔ وہ 2005ء میں بطور اپوزیشن لیڈر جلسہ سالانہ کینیڈا میں شریک ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ 2008ء میں آپ بیت النور کیلگری کے افتتاح کے موقع پر تشریف لائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ بیت النور کیلگری کے افتتاح میں شریک ہوئے۔ 19 فروری 2013ء کو کینیڈا میں پہلی دفعہ ادارہ برائے مذہبی آزادی (Office of Religious Freedom) کا قیام عمل میں آیا۔ وزیراعظم اسٹیفن ہارپر جماعت احمدیہ کینیڈا کے مشن ہاؤس تشریف لائے اور اس سے ملحقہ ایوان طاہر میں اس ادارہ کے قیام کا اعلان کیا۔ 2014ء میں وزیراعظم اسٹیفن ہارپر ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے دسویں سالانہ ڈنر میں شریک ہوئے اور 2015ء کے جلسہ سالانہ کینیڈا پر بھی تشریف لائے اور بطور وزیراعظم حاضرین جلسہ سے خطاب کیا۔ یہ کسی بھی مغربی ملک کے سربراہ کا پہلی دفعہ جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ سے خطاب تھا۔

نومنتخب جسٹن ٹروڈو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت سے قریبی اور مخلصانہ تعلق رکھتے ہیں۔ وہ متعدد دفعہ جماعت کے مشن ہاؤس میں تشریف لا چکے ہیں۔ 2012ء میں آپ نے پیس ویلیج تشریف لا کر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا۔ جلسہ سالانہ 2014ء اور 2015ء میں بھی آپ نے شرکت کی اور حاضرین جلسہ سے خطاب کیا۔

جسٹن ٹروڈو کی حکومت کو کینیڈا کے لئے ایک خوشگوار ہوا کے جھونکے کی طرح سمجھا جا رہا ہے۔ ان کی ترجیحات میں کینیڈا کے امن پسند کردار کو دوبارہ دنیا میں قائم کرنا ہے جو پچھلی حکومت میں نسبتاً کمزور پڑ گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے امریکن صدر اوباما سے اپنی پہلی ٹیلیفون کال پر ہی عراق میں کئے جانے والے فضائی آپریشن سے علیحدگی کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ اسی طرح انہوں نے امیروں پر زیادہ ٹیکس لگانے اور مڈل کلاس اور غریبوں کے لئے کم ٹیکس اور زیادہ مراعات کا علان کیا ہے۔ آپ نے امیگریشن میں بھی آسانیاں پیدا کرنے کا وعدہ کر رکھا ہے۔ اسی طرح طرز حکومت میں زیادہ شفافیت کا علان کیا ہے۔

جسٹن ٹروڈو کی سحر انگیز شخصیت نے کینیڈا کو بڑے پیمانے پر متاثر کیا ہے اسی لئے کینیڈینز کو ان سے بہت سی امیدیں ہیں اور یہی وجہ سے ان کی پارٹی کو پچھلے الیکشن کے مقابل پر 148 سیٹیں زیادہ ملی ہیں۔ لگتا ہے کہ جسٹن ٹروڈو اس معاملہ میں کینیڈینز کی امیدوں پر پورا اتریں گے اور کینیڈا کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ از صفحہ 4: دورہ حضور انور ایدہ اللہ

پروگراموں میں ضرور شریک ہونا چاہئے تا کہ دین کی اصل اور حقیقی تصویر ہمارے سامنے آسکے۔

انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کے یورپ کے لئے ایمبیسڈر مسٹر خالد چوہدری نے کہا کہ حضور نے بہت واضح طور پر دین کی خوبصورت تعلیم کو ہالینڈ کی پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ بعض پارلیمنٹیرینز نے کافی کوشش کی کہ حضور انور پاکستان میں احمدیوں کی ہونے والی پرسیکیوشن کے حوالے سے پاکستان کے بارہ میں کوئی کمنٹس دیں۔ لیکن حضور نے ان کو بتایا کہ اقلیتی گروہوں کے حقوق کی خلاف ورزی دنیا کے مختلف ممالک میں ہو رہی ہے۔

لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام جگہوں پر انسانی حقوق کی خلاف ورزی کو روکنے کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ موصوف نے کہا اس لحاظ سے میں حضرت اقدس کی عظمت کا قائل ہوگیا ہوں کہ انہوں نے پاکستان کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب آمین

مکرم عطاء اللہ خاصخیلی صاحب معلم وقف جدید دلا ور چیمہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

وہاج احمد ابن مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب نے 11 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 4۔اکتوبر 2015ء کو اس کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ربوہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم بار بار پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

مکرم مظفر احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ واقعہ صلیب سیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بیٹے ناصر زمان نے سال 2015ء میں آغا خان بورڈ کے تحت منعقدہ انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں سوشیالوجی، سوکس اور اسلامک ہسٹری میں صوبہ پنجاب، خیبر پختونخواہ اور گلگت وبلتستان میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے اور مجموعی طور پر آغا خان بورڈ میں Humanities گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوف مکرم محمد ارشد چوہدری صاحب کینیڈا کا پوتا اور مکرم عبدالسلام طاہر صاحب ابن مکرم عبدالرحیم دیانت صاحب درویش قادیان کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

خطبات امام کوئز پروگرام

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو خطبات امام پر مشتمل آل ربوہ بلاک وائز کوئز پروگرام منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس سلسلہ میں افتتاحی تقریب مورخہ 12/اکتوبر 2015ء کو بعد نماز مغرب دفتر مجلس انصاراللہ مقامی کے بالائی ہال میں ہوئی۔ محترم ثاقب کامران صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے نصائح اور دعا کے ساتھ اس پروگرام کا آغاز کیا۔ اس مقابلہ میں 11 بلاکس نے شرکت کی اس میں خطبات جمعہ 22 مئی تا 25 ستمبر اور خطبہ عیدالفطر 2015ء شامل تھے۔ مقابلہ کا ابتدائی راؤنڈ، کوارٹر فائنل اور سیمی فائنل مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے بالائی ہال میں ہی منعقد ہوئے۔ اس پروگرام کا فائنل مقابلہ اور اختتامی تقریب مورخہ 25/اکتوبر 2015ء کو سہ پہر 4 بجے نصرت جہاں کالج دارالرحمت ربوہ کے آڈیٹوریم میں ہوئی۔ مہمان خصوصی محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد اس پروگرام کے ناظم اعلیٰ محترم مرزا عثمان احمد صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ اور پھر دارالصدر الف اور دارالرحمت بلاک کے درمیان خطبات امام پر مشتمل فائنل ہوا۔ جو کہ دارالصدر الف بلاک نے جیت لیا۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں شیلڈز تقسیم کیں، نصائح کیں اور دعا کروائی۔ آخر پر تمام شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

بقیہ صفحہ 2: خطبات امام سوال و جواب

غریب لوگ کمائیں یا نمازیں پڑھیں۔ مزدوری کریں یا نمازیں پڑھتے رہیں گے پانچ وقت کی۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے یہ انتظام کیا کہ ٹھیک ہے تم نماز پڑھنے آیا کرو ایک وقت کا کھانا تمہیں مل جایا کرے گا۔ چنانچہ چند دن اس اعلان کے بعد کھانے کی خاطر پچیس تیس آدمی بیت الذکر میں نماز کے لئے آجایا کرتے تھے مگر آخر میں سست ہو گئے اور صرف مغرب کے وقت جس وقت کھانا تقسیم ہوتا تھا اس وقت آجاتے تھے۔ آخر پھر یہ سلسلہ بند کرنا پڑا۔ حضرت مسیح موعود کو یہ شوق کس لئے تھا؟ تا کہ دین کی حقیقی تصویر نظر آئے اور آپ کے اس شوق کو دیکھتے ہوئے خدا تعالیٰ نے آپ کی مراد پوری کردی اور اس وقت (اُس وقت کا ذکر ہے) قادیان میں اب چار بیوت الذکر ہیں اور دو تو بہت عالیشان بیوت الذکر ہیں اور پانچوں وقت یہاں نماز ہوتی ہے اور نماز سے پُر رہتی ہیں۔

س: حضور انور نے احباب جماعت کو بیوت الذکر کی آبادی کی بابت کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! بیوت الذکر تو اب ہماری اللہ کے فضل سے دنیا میں ہر جگہ بن رہی ہیں لیکن ان کی آبادی کی طرف جس طرح توجہ ہونی چاہئے وہ نہیں ہے بعض جگہ سے شکایات آتی ہیں۔ اسی طرح بلکہ ربوہ میں قادیان میں پاکستان کی مختلف بیوت الذکر میں احمدی جو ہیں وہاں کے رہنے والے احمدی ہیں ان کو چاہئے کہ اپنی بیوت لذکر کو آباد کریں اسی طرح دنیا کے دوسرے ممالک میں اپنی بیوت لذکر کو آباد کرنے کی کوشش کریں۔ دوسرے اس بات کا بھی جواب یہاں مل جاتا ہے اس اعتراض کا بھی بعض لوگ لکھتے ہیں مجھے بھی کہ بیوت الذکر میں نوجوانوں کو لانے کے لئے وہاں انہوں نے کھیلوں کا انتظام کر دیا ہے کہ لڑکے شام کو آئیں اور کھیلیں اور گویا کہ کھیل کا لالچ دے کر نماز پڑھائی جاتی ہے تو یہ تو کوئی ایسی بات نہیں۔ اس سے ایک فائدہ تو بہرحال ہو رہا ہے کہ بیوت الذکر اس وقت سے کم از کم ایک دو نمازوں کے لئے اس سے نوجوانوں کی توجہ بھی پیدا ہوتی ہے اور بیوت الذکر آباد ہوتی ہیں۔

چند حیرت انگیز ہوٹل

ہاٹ سپرنگ ریزورٹ: چین

یہ 27 منزلہ ہوٹل تائی ہو نامی جھیل کے کنارے پر نانجنگ اور شنگھائی کے درمیان واقع ہے۔ اس ریزورٹ میں 319 کمرے ہیں۔ درحقیقت اس کا ڈیزائن ہی اسے سب سے الگ بناتا ہے جو کہ گھوڑے کے نعل کی طرح ہے۔ اس کی دو منزلیں زیرزمین ہیں جو زمین کے اوپر ہوتیں تو یہ بالکل 0 کی طرح نظر آتا۔

سپیٹ بینک فورٹ: انگلینڈ

پورٹس ماؤتھ اور آئل آف ویٹ کے درمیان واقع نجی جزیرہ درحقیقت ایک ہوٹل ہے جو لندن سے دو گھنٹے کے فاصلے پر ہے۔ اس کو نپولین کے حملے سے پورٹس ماؤتھ کی بندرگاہ کو بچانے کے لئے تعمیر کیا گیا تھا۔ مگر اب یہ ہوٹل کا روپ اختیار کر گیا ہے۔ جس کی رہائش بہت مہنگی ہے۔

انٹیل ہوٹل: نیدرلینڈ

یہ ہوٹل ایمسٹرڈیم سے بارہ منٹ کی دوری پر واقع ہے اور یہاں کے روایتی گھروں اور جدید طرز تعمیر کا امتزاج ہے۔ اس کو دور سے دیکھنے سے ایسا لگتا ہے کہ کئی گھروں کو ایک دوسرے پر اکٹھا فٹ کر دیا گیا ہے۔

سون کروز: جنوبی کوریا

تمام تر رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس ریزورٹ میں متعدد زبردست چیزیں بھی موجود ہیں جو اس بحری جہاز نما ہوٹل کو منفرد بناتے ہیں، اسی طرح ایک نجی ساحل پر واقع اس کا گھومنے والا سپیس اور پیرا سکائی لاؤنج لوگوں میں بہت زیادہ مقبول ہے۔

ٹری ہوٹل، سویڈن

ایسا انوکھا ہوٹل ہے جو پہلی نظر میں نظر ہی نہیں آتا جس کی وجہ اس کا شیشے سے بنا چوکور ڈبہ ہے جو اردگرد کے مناظر کا عکس آنکھوں کے سامنے پیش کر دیتا ہے اور یہ بظاہر غائب ہو جاتا ہے۔ یہ ہوٹل کئی ٹری ہاؤس کمروں پر مشتمل ہے جس میں مرر روم، برڈز نیسٹ، یو ایف اور ڈریگن فلائی وغیرہ جیسے ڈیزائن کے کمرے بھی موجود ہیں۔

(روزنامہ نئی بات 9 ستمبر 2015)

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرمہ حنیفہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم عنایت اللہ صاحب شہید (گوجرانوالہ 1974ء) حال مقیم آسٹریلیا اطلاع دیتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد انور صاحب آسٹریلیا ایک حادثے میں ریڑھ کی ہڈی اور سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور صاحب فراش ہیں جسم مفلوج ہے۔ آجکل تکلیف اور کمزوری زیادہ بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔اکتوبر

طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:23

لہنگے، کامدار و فینسی سوٹ، بوتیک ورائٹی پرنٹ لیلن، کاٹن، میچنگ اور بہترین مردانہ ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نوٹ: لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
لبرٹی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ +92-3337-6257997 0092-476213312

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً۔ فرنیچر، کراکری، A-C، فریج، کارپٹ، جوسر، گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

FR-10